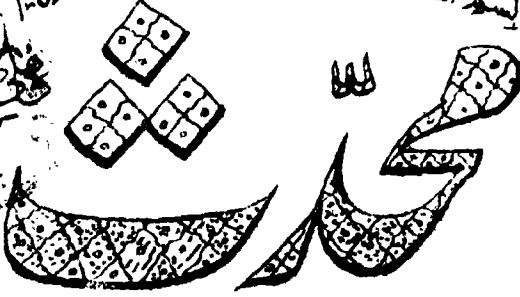
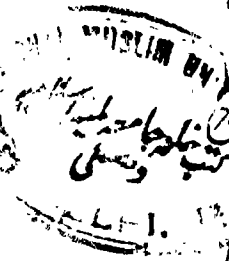


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنُصَّحْنَا عَلَى السُّنَّةِ الْكَرِیْمِ



جلد ۲ ماہ مارچ ۱۹۳۵ء مطابق ذیقعدہ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ نمبر

## مناسبتا

**آغازِ تعلیم** | حسب دستور قدیم دارالحدیث رحمانیہ کے سال جدید کی تعلیم باضابطہ نصف شوال سے شروع ہوگی ہے اس سال بھی ساہائے گذشتہ کی طرح ماہ شوال میں ابتدائی سے نئے طلبہ کے جھنڈے کے جھنڈے داخلہ کیلئے آئے شروع ہوئے لیکن ان میں بیشتر ایسے تھے جن کی لیاقت عام مدارس کی تعلیمی روش سے بچہ خراب تھی۔ رحمانیہ کے داخلہ کا امتحان ایک معیاری جانچ ہوتا ہے جو اس عمدگی اور شغوس اصول سے لیا جاتا ہے کہ طلبہ کا امتیاز نہایت صاف ہو جائے۔ چنانچہ جو طلبہ رحمانیہ کے معیار پر پورے اتیرے ان کو جس جماعت کے لائق نکلے اس میں بخوشی داخل کر لیا گیا ہے۔ ہم اپنے جدید بھائیوں کو رحمانیہ کی شاندار تعلیم حاصل کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان سے امید رکھتے ہیں کہ اگر وہ بالاستقلال رحمانیہ کا پورا کورس تمام کر لیں گے تو یقیناً ملک و ملت کی صحیح خدمت انجام دینے کے اہل بن جائیں گے۔

ماشاء اللہ اس سال طلبہ کی مجموعی تعداد گزشتہ سال سے زیادہ ہے اور سب کے سب بخوشی و فری اپنی تعلیم میں مصروف ہیں۔

**جمعیتہ الخطابیہ** | دارالحدیث کے تعلیمی سلسلہ کے ساتھ حسب دستور طلبہ کی تقریر و تحریر پر مناظروں اور علمی مقابلوں کی مشہور جمعیتہ الخطابیہ کے نئے سال کا بھی سلسلہ شروع ہو گیا ہے جمعیتہ کا یہ اصول ہے کہ صرف عہدہ صدارت کا انتخاب سالانہ ہوتا ہے اور مدرسین کے لئے مخصوص ہے باقی عہدوں کا انتخاب سہ ماہی ہو کرتا ہے جو طلبہ کے لئے مخصوص ہے۔ چنانچہ اس سال او آخر شوال میں پہلی سہ ماہی کیلئے عہدیداران کا حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

صدر شعبہ اول :- مولانا عبدالعزیز صاحب ندوی مدرس دارالحدیث۔